© rasailojaraid.com

کتاب نما

وقائع سیرت نبویؐ عیسوی ماہ و سال کی روشنی میں، اخلاق احمد قادری۔ ناشر: بک فورٹ ریسرچ اینڈ پبلی کیشنز، مکان ۹، سٹریٹ ۳۲، غنی محلّہ، سنت نگر، لاہور۔ فون: ۰۳۰۰-۴۹۳۱۳۲۰۔ صفحات: ۳۷۶۔ قیمت: ۸۰۰ روپے۔

سرورق کی حسب ذیل عبارت: ’پیدایشِ حضرت عبداللہؓ سے وصالِ نبویؐ تک کے تمام اہم وقائعِ سیرت نبویؐ، عیسوی تقویم و ترتیب کے ساتھ‘ سے زیرتبصرہ کتاب کی نوعیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ ۲۴ صفحات پر پھیلی ہوئی فہرست کے عنوانات سے ’سیرت النبیؐ کے کسی بھی واقعے کا پتا چلایا جاسکتا ہے۔ سیرت کے وقائع کے ساتھ آں حضوؐر کے خدام، اُمہات المومنینؓ، آپؐ کے صحابہؓ، آپؐ کی خادمائیں، کاتبینِ وحی، آپؐ کے سُفرا اور قاصد، بارگاہِ رسالتؐ کے خطیب اور شعرا اور آپؐ کے آلاتِ حرب، ڈھالوں، گھوڑوں، اُونٹنیوں اور بکریوں وغیرہ کا مختصر تعارف بھی شاملِ کتاب ہے۔

یہ کتاب سیرتِ پاکؐ کی توقیت (کرونولوجی) ہے، جس سے واقعاتِ سیرت کا پتا چلتا ہے کہ کون سا واقعہ کب، کس دن رُونما ہوا اور اس کا پس منظر کیا تھا۔ بقول سیّد ارشد سعید کاظمی: ’’محترم قادری صاحب نے ایک نئے انداز پر سیرتِ نبویؐ کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے‘‘ (ص۲۹)۔ (رفیع الدین ہاشمی)

رسولِ رحمت مکّہ کی وادیوں میں (جلداوّل)، حافظ محمد ادریس۔ ناشر: مکتبہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۲۵۲۴۱۹۔ صفحات: ۴۰۸۔ قیمت: ۳۷۵ روپے

زیرنظر کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے: پہلے حصّے میں تمہیدی مباحث، دوسرے حصّے میں بعثت سے قبل کے اہم واقعات کا احاطہ کیا گیا ہے، جب کہ تیسرے حصّے میں بعثت کے بعد قریش کی مخالفت اور کفّار کی عصبیتِ جاہلیہ کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ ’پیش لفظ‘ میں لکھا ہے: ’’آپؐ کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

زندگی کا ایک ایک لمحہ مستند حوالوں کے ساتھ تاریخ اور حدیث کی کتابوں میں پوری جُزرسی کے ساتھ محفوظ [ہے] (ص ۲۷)۔کوشش کی گئی ہے کہ رسولِ اکرمؐ کی زندگی کا لمحہ لمحہ تاریخ اور حدیث کی کتابوں سے جمع کیا جائے۔ ہر حصّے کے ضمنی عنوانات کے تحت ہر ہر جُز اور پیراگراف پر سرخیاں قائم کی ہیں، اور تقریباً ہر پیراگراف مستند حوالہ جات سے مزین ہے۔ یہ چیز مؤلف کی محنت اور احتیاط کی دلیل ہے۔ واقعات کے لیے حافظ صاحب نے تفہیم القرآن، مفتی محمد شفیع کی تفسیر معارف القرآن، مولانا شبلی کی سیرت النبیؐ اور دیگر کتابوں سے طویل اقتباسات لیے ہیں۔

یہ عمدہ شعری ذوق ہی کا نتیجہ ہے کہ حافظ صاحب نے جہاں عربی شاعری کے نمونے (مع تراجم) دیے ہیں، وہیں اُردو شعرا سے بھی خوب استفادہ کیا ہے اور علّامہ اقبال کے ساتھ مولانا حالی، ماہرالقادری اور مولانا ظفر علی خان کے اشعار بھی برمحل استعمال کیے ہیں۔ یہ ایک دل چسپ اور عمل پر اُبھارنے والی کتاب ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

اقبال اور مسلم اندلس، ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر۔ ناشر: قرطاس، فلیٹ نمبر ۱۵-اے، گلشنِ امین ٹاور، گلستانِ جوہر، بلاک ۱۵، کراچی۔ صفحات: ۹۸۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

علّامہ اقبال کو، عالمِ اسلام کے دیار و امصار میں مدینۃ النبیؐ کے بعد غالباً اندلس اور قرطبہ سے خاص تعلقِ خاطر تھا۔ بالِ جبریل کی منظومات (مسجد قرطبہ، ہسپانیہ، طارق کی دُعا، عبدالرحمٰن اوّل کا بویا ہوا کھجور کا پہلا درخت وغیرہ) سے اندازہ ہوتا ہے کہ قرطبہ، مسجد قرطبہ اور اندلس سے انھیں شدید جذباتی لگاؤ تھا۔ یورپ کے تیسرے سفر سے لوٹتے ہوئے وہ بطورِ خاص ہسپانیہ گئے اور تین ہفتوں تک وہاں کے شہروں، تعلیمی اور علمی اداروں اور مسلمانوں کے آثار کا مطالعہ و مشاہدہ کیا۔

زیرنظر کتاب میں اندلس سے علّامہ اقبال کے تعلق اور ہمہ پہلو لگاؤ کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ کتاب اگرچہ مختصر ہے، لیکن اس کے مباحث، تنوع اور جامعیت کا نمونہ پیش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر نگار نے جو اسلامی تاریخ پر گہری نظر کے باعث موضوع کے جملہ پہلوؤں کو ۱۰/ابواب میں سمیٹ لیا ہے۔ آسان زبان میں یہ مختصر کتاب انھوں نے نوجوانوں کے لیے لکھی ہے کہ ''ہماری نوجوان نسل اقبال اور فکرِ اقبال سے دُور ہوتی جارہی ہے'' ___ عام قارئین کے لیے بھی یہ عبرت آموز اور معلومات افزا ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

© rasailojaraid.com